## سوال

(342) جب حیض معمول سے زیادہ دنوں تک جاری رہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت کا معمول ماہانہ آٹھ یا سات دنوں کا ہو لیکن کبھی ایک یا دو مرتبہ یہ معمول اس سے زیادہ ہو جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت کا معمول چھ یا سات دنوں کا ہو لیکن اس مدت میں اضافہ ہو جائے اور یہ سلسلہ آٹھ یا نو یا دس یا گیارہ دنوں تک طول پکڑ جائے تو ان دنوں میں بھی اسے نماز نہیں پڑھنی ہو گی حتیٰ کہ پاک ہو جائے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حیض کے لئے کوئی حد مقرر نہیں فرمائی اور ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْمَحِيضِ ۖ قُلْ هُوَ أَذًى ... سورة البقرة 222

''اور آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دیجئے وہ تو نجاست ہے''

تو جب تک یہ خون باقی ہو گا۔ عورت اپنے حال ہی پر ہو گی۔ حتیٰ کہ خون بند ہو جائے غسل کرلے اور نماز پڑھنی شروع کر دے۔ اگر دوسرے مہینے اس سے کم دنوں کے لئے حیض آئے تو جب پاک ہو جائے غسل کرلے خواہ سابقہ مدت کے مطابق نہ ہو اصل بات یہ ہے کہ جب تک حیض موجود ہو گا۔ عورت نماز نہیں پڑھے گی۔ خواہ حیض معمول کے ایام کے مطابق ہو یا ان سے زیادہ ہو یا کم اور جب پاک ہو جائے گی۔ تو پھر اسے نماز پڑھنی ہو گی۔ (شیخ ابن عثمینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

## صفحہ نمبر 325

## محدث فتویٰ